4923CH10

سبق – 10

جگنو اور بچہ

سناؤں تمھیں بات اک رات کی کہ وہ رات اندھیری تھی برسات کی
چمکنے سے جگنوؤ کے تھا اِک سماں ہَوا پر اُڑیں جیسے چنگاریاں
پڑی ایک بچّے کی اُن پر نظر پکڑ ہی لیا ایک کو دَوڑ کر
چمک دار کیڑا جو بھایا اُسے تو ٹوپی میں جھَٹ پَٹ چھُپایا اُسے
وہ جھَم جھَم چمکتا اِدھر سے اُدھر پھِرا، کوئی رستہ نہ پایا مگر
تو غم گین قیدی نے کی التجا کہ چھوٹے شکاری! مجھے کر رِہا

جگنو

خدا کے لیے چھوڑ دے چھوڑ دے مری قید کے جال کو توڑ دے

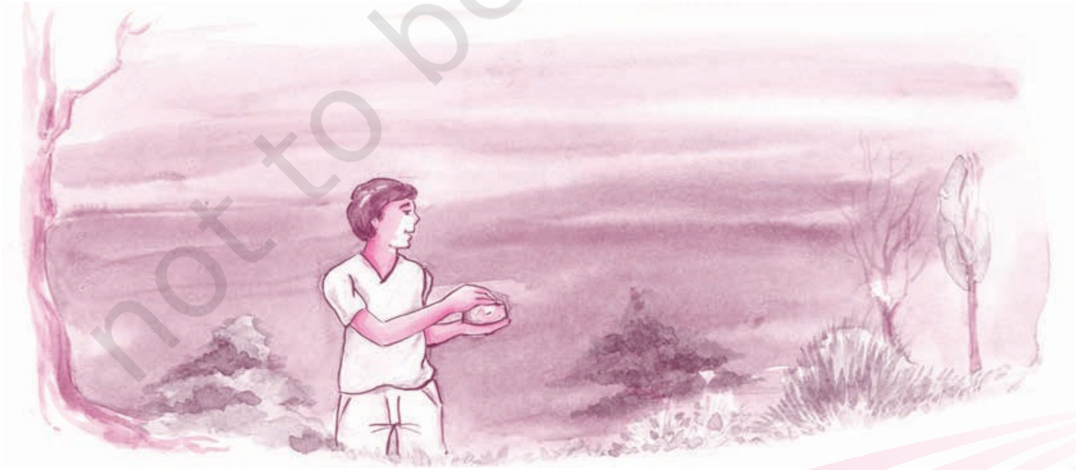

بچہ

کروں گا نہ آزاد اُس وقت تک کہ میں دیکھ لوں دن میں تیری چمک

جگنو

چمک میری دن میں نہ دیکھو گے تم اُجالے میں ہوجائے گی وہ تو گُم

بچہ

ارے چھوٹے کیڑے نہ دے دَم مجھے کہ ہے واقفیت ابھی کم مجھے
اجالے میں دن کے کھُلے گا یہ حال کہ اتنے سے کیڑے میں کیا ہے کمال
دھواں ہے نہ شعلہ نہ گرمی نہ آنچ چمکنے کی تیرے کروں گا میں جانچ

جگنو

یہ قدرت کی کاری گری ہے جناب کہ ذرّے کو چمکائے جوٗں آفتاب
مجھے دی ہے اِس واسطے یہ چمک کہ تم دیکھ کر مجھ کو جاوٗ ٹھِٹک
نہ الّھڑ پنے سے کرو پائمال
سنبھل کر چلو آدمی کی سی چال

(محمد اسمٰعیل میرٹھی)

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

جگنو	رات میں چمکنے والا ایک کیڑا
سماں	منظر، نظارہ
غم گین	غم میں ڈوبا ہوا، اُداس
التجا	درخواست، گزارش
دَم دینا (محاورہ)	دھوکا دینا
واقفیت	جانکاری
قدرت	طاقت، اللہ کی شان
کاری گری	ہنرمندی
جوں	جس طرح، مانند، جیسے
آفتاب	سورج
اَلّھڑ پن	نادانی، شوخی
پائمال کرنا	پاؤں سے کچلنا، برباد کرنا

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ بچے نے جگنو کو کیوں قید کیا؟

2۔ جگنو نے بچّے سے کیا التجا کی؟

3۔ بچہ، جگنو کو آزاد کیوں نہیں کرنا چاہتا؟

4۔ آخر میں جگنو نے بچّے کو کیا جواب دیا؟

5۔ آدمی کی سی چال چلنے کا کیا مطلب ہے؟

3۔ نظم کے مطابق مصرعوں کو مکمّل کیجیے:

1۔ سناؤں تمھیں بات ....

2۔ .... جیسے چنگاریاں

3۔ چمک دار کیڑے ....

4۔ .... نہ پایا مگر

5۔ کہ چھوٹے شکاری! ....

4۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

نظر التجا قیدی آفتاب شعلہ

5۔ کس نے کس سے کہا، لکھیے؟

1۔ مری قید کے جال کو توڑ دے ....

2۔ کہ میں دیکھ لوں دن میں تیری چمک ....

3۔ اجالے میں ہو جائے گی وہ تو گُم ....

4۔ کہ ہے واقفیت ابھی کم مجھے ....

5۔ سنبھل کر چلو آدمی کی سی چال ....

6۔ غور کرنے کی بات:

اس نظم میں ’’اندھیری رات‘‘، ’’چمک دار کیڑا‘‘، ’’غم گین قیدی‘‘، ’’چھوٹے شکاری‘‘، ’’اتنے سے کیڑے‘‘

وغیرہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں پہلا لفظ دوسرے لفظ کی اچھائی یا برائی ظاہر کر رہا ہے۔ ایسے لفظوں کو ’صفت‘ کہتے ہیں اور جن لفظوں کی اچھائی یا برائی ظاہر کی گئی ہے وہ ’اسم‘ ہیں۔

7۔ عملی کام:

☆ یہ نظم مکالمے کی شکل میں ہے۔ یعنی جگنوٗ اور بچّے کے درمیان گفتگو ہو رہی ہے۔ اس گفتگو کو اپنی زبان میں لکھیے۔

☆ شروع کے چھے اشعار میں جو منظر بیان کیا گیا ہے اسے اپنی کاپی میں لکھیے۔